رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۰/۷۰ | ہفتہ ۵ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ؛ ۵ تبوک ۱۳۶۰ ہش ؛ ۵ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم ، جواہر الکلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخر کار دشمنوں پر غالب آنا آپ کی صداقت کی دلیل ہے

اگر آنجناب درحقیقت خدا کے رسول نہ ہوتے تو مخالفت اتنی تھی کہ ضرور ہلاک ہو جاتے

ارشاد باری تعالیٰ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ۝ (المائدہ ۵: ۶۸)

ترجمہ:- (اے رسول!) اور اللہ تجھے لوگوں (کے حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ کافر لوگوں کو ہرگز (کامیابی کی) راہ نہیں دکھائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ حنین میں ہوازن کے بے پناہ تیروں کی بارش ہوئی تو مسلمانوں کی کثیر التعداد فوج دفعۃً میدان سے ہٹ گئی، لیکن آپ مع چند جانثاروں کے بدستور میدان میں کھڑے رہے۔ اس وقت بار بار آپ اپنے خچر کو ایڑ لگا کر آگے بڑھانے کا قصد فرما رہے تھے، لیکن جانثار مانع آتے تھے۔ اب دشمنوں کی تمام فوج کا نشانہ صرف آپ کی ذات تھی، بایں ہمہ پائے اقدس میں لغزش نہیں ہوئی، حضرت براء جو اس معرکہ میں شریک تھے، کسی نے ان سے پوچھا کہ کیا حنین میں تم بھاگ کھڑے ہوئے تھے؟ جواب دیا "ہاں یہ سچ ہے، لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلعم اپنی جگہ سے نہیں ہٹے تھے۔ خدا کی قسم جب لڑائی پورے زور پر ہوتی تھی تو ہم لوگ آپ ہی کے پہلو میں آکر پناہ لیتے تھے۔ ہم میں سب سے بڑا بہادر وہ شمار ہوتا تھا جو آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا تھا۔

(صحیح مسلم غزوۂ حنین)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم سب سے زیادہ شجاع تھے، ایک دفعہ مدینہ میں شور ہوا کہ دشمن آگئے۔ لوگ مقابلہ کے لیے تیار ہوگئے، لیکن سب سے پہلے جو آگے بڑھ کر نکلا وہ خود آنحضرت صلعم تھے۔ جلدی میں آپ نے اس کا بھی انتظار نہیں کیا کہ گھوڑے پر زین کسی جائے۔ گھوڑے کی برہنہ پشت پر سوار ہو کر آپ تمام خطروں کے مقامات میں گشت لگا آئے اور واپس آکر لوگوں کو تسکین دی کہ کوئی خطرہ کی بات نہیں۔ (صحیح بخاری)

(سیرۃ النبی حصہ اوّل از سید سلیمان ندوی صفحہ ۳۴۵)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس "پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہایت نازک پیش آئے تھے۔ جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا۔ اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفارِ قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھائی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے (۲) دوسرا موقعہ وہ تھا جبکہ کافر لوگ اس غار پر معہ ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکرؓ کے چھپے ہوئے تھے (۳) تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جبکہ احد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گروہ کا محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ یہ ایک معجزہ تھا (۴) چوتھا وہ موقعہ تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دیدی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔ (۵) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا۔ جبکہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لیے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لیے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپؐ صادق تھے اور خدا آپؐ کے ساتھ تھا۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۵۲ حاشیہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲ تبوک / ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۳۱ اگست کی بذریعہ ٹیلی فون اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر کمزوری اور ضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

تنزانیہ سے مکرمی مولانا محمد منور صاحب نے اطلاع دی ہے کہ جماعتِ احمدیہ ارنگا (تنزانیہ) کے صدر مکرمی محمود علی صاحب کیرمی اور ان کے بیٹے عزیز ہارون محمود صاحب چور سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہو گئے ہیں۔ ہارون صاحب کے سر اور بازو پر شدید زخم آئے ہیں دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے۔ (وکالت تبشیر)

برادرم عبدالحی صاحب ابن محترم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ تقریباً ۲ ماہ سے بیمار ہیں۔ جگر بڑھ گیا ہے۔ اس کا علاج کیا گیا۔ پھر یرقان اور پیچش نے بہت نڈھال کر دیا تھا۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا کرے اور سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین!

(منور احمد نمائندہ الفضل ضلع نواب شاہ)

عمدہ انسان کی خاطر

"اگر تم دوسرے لوگوں کی طرح بنو گے تو خدا تعالیٰ تم میں اور ان میں کچھ فرق نہ کریگا اور اگر تم خود اپنے اندر نمایاں فرق پیدا نہ کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ بھی تمہارے لیے کچھ فرق نہ رکھے گا۔ عمدہ انسان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق چلے ایسا انسان ایک بھی ہو تو اس کی خاطر ضرورت پڑنے پر خدا تعالیٰ ساری دنیا کو بھی غرق کر دیتا ہے۔

..... سب سے پہلے دلوں کی تطہیر کرو۔ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خوف ہے ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوت سے ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے اور دلوں کی پاکیزگی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸۶)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ تبوک ۱۴۰۱ھ
۵ ستمبر ۱۹۸۱ء

مغربی ممالک میں مقیم احمدیوں کے لئے لمحۂ فکریہ

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کی ایک بنیادی صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ یعنی وہ اس درجہ قوی ہوتے ہیں کہ منکرین حق سے مرعوب نہیں ہوتے اور ان کا کسی رنگ میں بھی اثر قبول نہیں کرتے بلکہ اپنے عمل و کردار سے انہیں متاثر کرتے ہیں۔ پھر جس طرح وہ منکرین حق کا اثر قبول نہیں کرتے۔ اسی طرح وہ خود اپنے درمیان باہم نیکی کا اثر قبول کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ تاکہ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہو کر نیکیوں کی بجا آوری میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاسکیں۔ الغرض غیروں سے متاثر نہ ہونے بلکہ انہیں خود اپنے عمل و کردار سے متاثر کرنے کی صفت

ہی ان کے دنیا میں پھیلنے اور دوسروں کو حق کا گرویدہ بنانے کا موجب بنتی ہے۔

اس وقت بیرونی ملکوں میں جو احمدی احباب بسلسلۂ ملازمت یا حصول تعلیم مقیم ہیں ان کے لئے اس صفت سے بطور خاص متصف ہونا ازبس ضروری ہے۔ تب ہی وہ مغربی تہذیب اور وہاں کے ماحول کے برے اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ پھر ان کا کام صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ وہاں کی مادی تہذیب اور وہاں کے ماحول کے تباہ کن اثرات سے اپنے آپ کو بچائیں بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآنی تعلیم کا نہایت ہی حسین و جمیل عملی نمونہ پیش کر کے وہاں کے لوگوں کو اس سے متاثر کریں۔ اور انہیں یہ باور کرائیں کہ ان کی نجات قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ وابستہ ہے۔

ایسے احباب پر عائد ہونے والی اس دہری ذمہ داری کے پیش نظر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جب بھی بیرونی ممالک کے تبلیغی اور تربیتی دورہ پر تشریف لے جاتے ہیں تو احباب کو اس ذمہ داری کی طرف ضرور توجہ دلاتے ہیں۔ ۱۹۸۰ء کے سہ براعظمی دورہ میں بھی حضور نے ہر ملک کے احمدی احباب کو دیگر بیش قیمت نصائح کرتے ہوئے مختلف انداز اور مختلف پیرایہ میں انہیں اس ذمہ داری کی طرف خاص طور پر متوجہ کیا ذیل میں ہم حضور کی اس بصیرت افروز تقریر کے اقتباسات ہدیۂ قارئین کرتے ہیں جو حضور نے ۲۴ جولائی ۱۹۸۰ء کو ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں واقع مسجد نصرت جہاں میں ارشاد فرمائی۔ حضور نے احباب کو ان کی اہم ذمہ داری کی طرف بہت فکر انگیز انداز میں توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ کو سوچنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کی ناراضگی کی آگ کا ایک سیکنڈ انسان برداشت نہیں کر سکتا۔ یورپین قوموں کے افراد خدا تعالےٰ کی ناراضگی کی آگ کی طرف بھاگے جا رہے ہیں اور آپ ہیں کہ آرام سے بیٹھے ہیں اور انہیں بچانے کی فکر نہیں کرتے۔ یہاں آ کر چند ہزار کرونے (ڈنمارک کے سکے) کمانا تو کوئی کام نہیں۔ اصل کام تو ان لوگوں کو خدا تعالےٰ کی ناراضگی کی آگ سے بچانا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل تو بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ہمیں بیدار کر رہے ہیں۔ کہ ہم آگے بڑھیں اور ان لوگوں کو اس آگ سے بچائیں جو ان کے چاروں طرف بھڑک رہی ہے۔ لیکن آپ کے دلوں کی حالت اور عمل کی کیفیت ایسی نہیں، جس سے آپ کے پوری طرح بیدار ہونے کا ثبوت مل سکے۔ ہمارے جو لوگ دوسرے ملکوں میں رہتے ہیں۔ میرے نزدیک ان کی حالت کسی نہ کسی حد تک قابل اصلاح ہے۔ ان پر ماحول کا اثر ہو رہا ہے گو انہیں اس کا پتہ نہیں!"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۷۲)

حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر احباب کو عنقریب ایک انقلاب عظیم رونما ہونے کی بشارت بھی دی۔ لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ یہ انقلاب ہنستے کھیلتے رونما نہیں ہوگا بلکہ اس کے لئے ہم سب کو قربانی دینی پڑے گی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

"اس وقت جماعت احمدیہ جس دور میں داخل ہو چکی ہے وہ بہت نازک دور ہے۔ مجھے اور آپ کو قربانی دینی پڑے گی۔ اس کے بعد بہت جلد ایک عظیم انقلاب آنے والا ہے۔ سکنڈے نیویا میں عیسائیت سب سے بعد میں پھیلی۔ گیارھویں صدی عیسوی میں اسے یہاں نفوذ حاصل ہوا۔ یہاں جب پادری پہنچے تو لوگوں نے انہیں قتل کرنا شروع کر دیا۔ ان کا قتل ہونا ہی یہاں عیسائیت کو پھیلانے کا موجب بن گیا۔ اتنا شدید رد عمل ہوا کہ لوگ عیسائیت کی طرف متوجہ ہونے لگے۔ اور رفتہ رفتہ یہاں عیسائیت غالب آ گئی۔ پس تم لوگ جو روزی کمانے کی غرض سے یہاں آئے ہوئے ہو اللہ تعالےٰ سے دعائیں کرتے ہوئے اور اس پر توکل رکھتے ہوئے محبت اور پیار کے ساتھ یہاں کے لوگوں کو سمجھاؤ کہ کیوں ہلاکت کی طرف جا رہے ہو۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۷۳)

آخر میں حضور نے احباب جماعت کو احمدی ہونے کی حیثیت میں ان کا مقام یاد دلاتے اور انہیں ان کی اس اہم ذمہ داری کی طرف متوجہ کرتے ہوئے اس میں کامیابی کا اصل الاصول بھی ذہن نشین کرایا۔ فرمایا:۔

"اصل الاصول یہ ہے کہ ہم نے اپنے پر بھروسہ نہیں کرنا۔ بھروسہ صرف اور صرف خدا پر کرنا ہے۔ کوشش کریں کہ تعلیم کے مطابق زندگی گزاریں۔ اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت کریں۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو ان لوگوں کا استاد بنایا ہے، ان کا لیڈر بنایا ہے۔ آپ ان کی نقل نہ کریں بلکہ اپنے عمل سے ان کی راہ نمائی کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا کرے۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۷۳)

بیرونی ممالک میں مقیم احمدی احباب کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ بصیرت افروز خطاب مادی ظلمتوں کی لپیٹ میں آئے ہوئے مغربی معاشرہ اور اس کے تاریک ماحول میں مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر وہ حضور کی ان بیش بہا نصائح پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو پوری مستعدی سے ادا کریں گے اور اللہ تعالےٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے اہل مغرب کو ظلمت سے نور میں لانے کا وسیلہ بنیں گے تو آنے والے عظیم روحانی انقلاب کے پیش رو بننے کا خصوصی اعزاز اور شرف ان کے حصہ میں آئے گا۔ حضور کے اس خطاب کے بعد سے تو خاص طور پر ان کی زندگی کا ہر لمحہ، لمحۂ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ وہ سوچیں اور غور کریں کہ وہ اس دنیا ہی کمانے میں منہمک رہیں یا ساتھ کے ساتھ وہ دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بن کر اپنے آپ کو رضائے الٰہی کے سب سے بڑے انعام کا مستحق بنا رہے ہیں۔ انہیں اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ نے انہیں وہ چراغ بنایا ہے جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے اور چاروں طرف دور دور تک اپنی روشنی پھیلاتا ہے۔

رَبِّ تَجَلَّ

اک داغ فرقت دل پر لگا تھا — خوں آج بھی ہے آنکھوں سے رستا
دیوانہ پہ سنگ برسا رہے ہو! — فرزانگی کا کرتے ہو دعوے!
ابر بہاراں مانگنے والو! — شدت گرما اس کا تقاضا
قطر بنا موج۔ دریا۔ سمندر — خود کو گنوا کر پایا ہے کیا کیا
منزل جاناں کو جا رہا ہوں — دیوانگی کا لے کے سہارا
تیرہ شبی سی تیرہ شبی ہے — آ جائے کوئی خورشید آسا

کب تک یہ رجماً بالغیب چلنا
رَبِّ تَجَلَّ۔ رَبِّ تَجَلَّ (تذکرہ)

—(عبدالمنان ناہید)—

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چڑھتے سورج کی سرزمین پر ۔ روحانیت کی ایک کرن

وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورہ جاپان

امنِ عالم کی تباہی کا سبب خود کو بڑا سمجھنا ہے

آخری قسط

انگریزی دان جاپانیوں کی ایک محفل سے محترم صاحبزادہ صاحب کا خطاب:

پندرہ روزہ دورۂ جاپان کا آخری مرحلہ: رپورٹ: مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امیر و مشنری انچارج جاپان

اسلام اور امن عالم کے موضوع پر تقریر

اس ملاقات سے فارغ ہوتے ہی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب انٹرنیشنل ہاؤس آف جاپان تشریف لے گئے جہاں آپ نے انگریزی دان جاپانیوں کی ایک مشہور مجلس EAST WEST DISCUSSION GROUP کے اجلاس سے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا ISLAM AND WORLD PEACE ۔ آپ کی اس تقریر کے بارہ میں جاپان سے شائع ہونے والے انگریزی زبان کے چاروں اخبارات میں اعلان شائع ہو چکے تھے اس لئے حاضری معمول سے کافی زیادہ تھی۔ جاپانی لوگوں کے علاوہ یوروپ اور امریکہ کے بعض لوگ بھی آئے ہوئے تھے۔

محترم صاحبزادہ صاحب تقریر کے لئے تشریف لائے تو حاضرین نے جن میں ہر طبقۂ خیال کے لوگ شامل تھے، آپ کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر مجلس نے آپ کو خوش آمدید کہا اور خاکسار نے آپ کا مختصر تعارف کروایا جس کے بعد آپ نے تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد انگریزی میں اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔

تقریر کے آغاز میں آپ نے غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جو عام طور پر لوگوں کے ذہنوں میں پائی جاتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ اسلام کو جبر و تشدد کا مذہب سمجھا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام تو سراسر امن کا مذہب ہے اور سارا قرآن مجید اس بات پر شاہدِ ناطق ہے۔ از روئے اسلام کسی بھی شخص کو جبر کے ساتھ مسلمان نہیں بنایا جا سکتا۔ کیونکہ اسلام تبلیغ و اشاعت کے لئے کسی قسم کے جبر کی اجازت نہیں دیتا۔

اس تمہید کے بعد آپ نے ایک اچھوتے اور نئے انداز میں امن عالم کے قیام کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کا بہت عمدہ رنگ میں ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں امن عالم کے تباہ ہونے کے اسباب پر غور کیا جائے تو پتہ لگتا ہے کہ اس کے مختلف اسباب ہیں اور اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ ان سب عوامل کا سدباب کر دیتا ہے جو بالآخر دنیا کو امنِ عالم کی دولت سے محروم کرنے پر منتج ہوتے ہیں۔

وضاحت کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مثلاً حقوق کی تعیین اور ضمانت نہ ہونے سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ اسلام نے اس سلسلہ میں اوّل انسانی حقوق کی تعیین کی ہے۔ پھر ان حقوق کو قائم کیا، ان کی ضمانت دی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام نے دنیا کے سب انسانوں کو بنیادی حقوق سے نوازا ہے۔ حجۃ الوداع کے موقعہ پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تاریخی اعلان کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے وضاحت سے بتایا کہ یہ اعلان نسل انسانی کے منصفانہ حقوق کا ایک لاثانی مرقع ہے۔

امن کی تباہی کا ایک دوسرا سبب اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور فخر کرنا ہے۔ انفرادی طور پر بھی اور قومی رنگ میں بھی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام نے رنگ و نسل اور مال و دولت کو وجۂ فضیلت قرار نہیں دیا اور نہ ان کی بناء پر کسی کو فخر کرنے کی اجازت دی ہے۔ اسلامی تعلیم یہ ہے کہ معزز اور بزرگ وہ ہے جو نیکی اور تقویٰ کے میدان میں دوسروں سے آگے ہو۔ اسلام مساوات کا علمبردار ہے اور اسلام کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔

امن کی تباہی کا ایک اور سبب دولت کی عدم مساوات اور امیر و غریب کے درمیان حائل ہونے والی خلیج ہوتی ہے۔ اسلام نے اس اعتبار سے ان سب وجوہ کو ختم کر دیا ہے جو اس کا سبب بنتی ہیں۔ چنانچہ اسلام نے ارتکاز دولت کی ممانعت کی۔ سود اور جوا کو حرام قرار دیا۔ وراثت اور زکوٰۃ کا نظام جاری کیا۔ ان سب طریقوں سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہوتی اور امیر و غریب کے فرق کو کم کرتے ہوئے ہمیشہ معاشرہ میں گھومتی رہتی ہے۔

تقریر کے آخر میں آپ نے عالمگیر تعلقات اور تنازعات کے حل کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کا ذکر کرنے کے بعد انفرادی تعلقات کے بارہ میں اسلام کی پیش کردہ تعلیمات کا مختصر ذکر کیا اور آخر میں فرمایا کہ اس بیان سے یہ بات پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ مذہب اسلام اپنے لفظی معنوں کے لحاظ سے بھی اور اپنی تعلیمات کے اعتبار سے بھی امن ہی امن ہے۔

سامعین نے آپ کی اس مدلل تقریر کو جس میں جا بجا قرآن مجید اور حدیث کے حوالے تھے بہت توجہ سے اور دلچسپی سے سُنا۔ تقریر کے بعد سوالات کا وقفہ تھا جس میں سامعین نے سوالات کئے اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بہت تفصیل سے ان کے جوابات دیئے۔ سوال بہت متنوع نوعیت کے تھے۔ چند اہم سوالات یہ تھے۔

۱۔ اسلامی نقطۂ نظر سے جہاد کا مفہوم کیا ہے؟

۲۔ اسلام کی اس پُرامن تعلیم پر عمل کس حد تک کیا جاتا ہے؟

۳۔ عیسائیت، یہودیت اور اسلام میں بنیادی فرق کیا ہے؟

۴۔ جنت اور جہنم کے بارہ میں اسلامی تعلیم کیا ہے؟

۵۔ اسلام میں شراب پینے کی سزا کیا ہے؟

۶۔ ڈارون کے نظریۂ ارتقاء کے بارہ میں اسلامی نظریہ۔

۷۔ کیا حضرت بدھ علیہ السلام نبی تھے؟

محترم صاحبزادہ صاحب نے ان سب سوالات کے سیر حاصل جوابات دیئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی یہ تقریر بہت کامیاب رہی۔ دورانِ تقریر بہت سے لوگوں نے باقاعدہ نوٹ لئے اور سارا وقت ہی بہت توجہ اور سنجیدگی سے سنتے رہے۔ الحمد للہ کہ سنجیدہ اور علمی طبقہ میں اس تقریر کا بہت عمدہ اثر ہوا اور ان کی بہت سی غلط فہمیوں کو دُور کرنے کا موقع ملا۔

خطبۂ جمعہ اور احباب جماعت سے ملاقات

محترم صاحبزادہ صاحب کے جاپان میں قیام کا آخری مکمل دن ۲۹ مئی ۱۹۸۱ء تھا جو حسنِ اتفاق سے جمعہ کا مبارک دن تھا۔ چنانچہ خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو آپ کے ارشادات سننے اور بعد میں تفصیلی ملاقات کا بہت ہی اچھا موقع ملا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے خاکسار کی طرف سے ذاتی طور پر کھانے کی دعوت منظور فرمائی تھی چنانچہ ۲۹ مئی کی دوپہر کو آپ اس دعوت کے لئے تشریف لے آئے جس کے بعد احمدیہ مسلم مشن ہاؤس میں احباب جماعت کے ساتھ نماز جمعہ باجماعت ادا کی گئی۔ سب احباب کو پہلے سے اطلاع کر دی گئی تھی کہ محترم صاحبزادہ صاحب خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے۔ اس وجہ سے دوست خاص اہتمام سے معمول سے زیادہ تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

نماز جمعہ سے قبل آپ نے ایک مؤثر تربیتی خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے خاص طور پر بیرونِ پاکستان آنے والے نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ایک غیر ملک میں آ کر رہنے کے ساتھ ساتھ ان پر بہت بھاری ذمہ داری عاید ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ انہیں اپنے عمل اور کردار سے اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنا ہے

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کے متعدد واقعات سنائے اور بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کا بہت خیال رکھتے تھے اور اسی طرح ساری جماعت کی تربیت کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔ اسی طرح ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بھی نوجوانوں کو ہمیشہ تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ غیر ممالک میں آ جانے سے مرکز سے ایک ظاہری دوری پیدا ہو جاتی ہے لیکن ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس ظاہری بُعد کے اثرات پر قابو پانے کی کوشش کرے اور نظامِ

بدظنی بہت بُری بلا ہے

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی یہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فردِ معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اس بدظنی کے باعث جہنم کا ایک بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائیگا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مامورؑ سے بدظنی کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں"

ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ کے ساتھ گہرا اور والہانہ تعلق پیدا کرے کیونکہ ساری بھلائی نظامِ سلسلہ سے وابستہ رہنے میں ہے۔

عملی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے خاص طور پر مشن کے کاموں میں حصہ لینے، مبلغین سے تعاون کرنے، نمازوں کی پابندی، چندوں کی باشرح اور باقاعدہ ادائیگی اور جملہ تبلیغی پروگراموں میں شرکت کی پُرزور تاکید کی۔ چندوں کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ کسی احمدی کو یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ جو خدا دولت دیتا ہے وہ واپس بھی لے سکتا ہے۔ پس مالی فراخی پر شکر ادا کرتے ہوئے چندوں میں بہت باقاعدہ ہونا چاہیئے۔

نماز جمعہ کے بعد مشن ہاؤس کے دوسرے کمرے میں جملہ احبابِ جماعت نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی علمی مجلس سے بھرپور استفادہ کیا۔ یہ مجلس جس کے دوران سب احباب کی خدمت میں چائے اور سموسے پیش کئے گئے بہت ہی بے تکلفانہ ماحول میں منعقد ہوئی۔ احبابِ جماعت نے مختلف سوالات دریافت کرنے کے علاوہ اپنے ذاتی مسائل کے بارہ میں محترم صاحبزادہ صاحب سے مشورے لئے۔ نیز مختلف امور میں رہنمائی حاصل کی۔ آٹوگراف حاصل کئے نیز سب دوستوں نے فرداً فرداً محترم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ تصاویر اتروائیں۔ آپ نے بھی اس مجلس کے دوران بہت سے جماعتی واقعات اور علمی مسائل بیان کئے۔ اس طرح یہ مجلس اضافہ علم کا بھی عمدہ ذریعہ ثابت ہوئی۔ اس مجلس میں امریکہ کے مخلص احمدی دوست مکرم محمد صابر صاحب بھی تھے جن کے لئے خاکسار انگریزی میں ترجمانی کرتا رہا۔ آخر میں سب احبابِ جماعت کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ ایک گروپ فوٹو میں شامل ہونے کا بھی موقع ملا جس کے بعد آپ نے سب احباب جماعت کو فرداً فرداً معانقہ کا موقع دیا اور دعاؤں کے ساتھ واپس جانے کی اجازت دی۔ سب احبابِ جماعت محترم صاحبزادہ صاحب کی محبت اور شفقت کی وجہ سے بہت ہی خوش تھے اور بار بار اس خوشی کا اظہار کرتے تھے کہ انہیں علمی اور بابرکت مجلس میں شمولیت کا بہت شاندار موقع ملا ہے۔

چونکہ اگلے روز ہوائی جہاز کی روانگی کا وقت صبح سویرے تھا اور ٹوکیو کا ہوائی اڈہ شہر سے بہت دُور واقع ہے اس لئے محترم صاحبزادہ صاحب نے اس رات ہوائی اڈہ کے ایک قریبی ہوٹل میں قیام فرمایا۔ رات کے کھانے کے لئے آپ نے مکرم زندہ محمود صاحب باجوہ کی دعوت منظور فرمائی تھی۔ چنانچہ شام کو آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ اس موقع پر چند مقامی احمدی دوستوں کے علاوہ ایک غیر از جماعت دوست بھی موجود تھے جو احمدیت کا سنجیدگی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ دعوت کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔

آپ نے ۱۹۷۴ء کے واقعات کے بعد جماعتِ احمدیہ پر بحیثیت مجموعی اور احبابِ جماعت پر انفرادی رنگ میں نازل ہونے والے افضال کا بہت تفصیل سے ذکر کیا اور اس بارہ میں متعدد واقعات بیان کئے۔ یہ واقعات احمدی دوستوں کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب تو تھے ہی ہمارے غیر از جماعت دوست بھی ان واقعات سے بہت متاثر ہوئے۔ دعوتِ طعام کے آخر پر آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

انڈونیشیا کے لئے روانگی

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۸۱ء کی صبح محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جاپان ایئر لائنز کے ذریعہ انڈونیشیا جانے کے لئے ٹوکیو سے روانہ ہوئے اس موقعہ پر جاپان میں مقیم جماعت احمدیہ کے دونوں مبلغین اور بعض احباب جماعت آپ کو الوداع کہنے کے لئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ آپ نے سب سے ملاقات کی اور پھر سفر پر روانگی سے قبل اجتماعی دعا کروائی جس میں سب دوست شامل ہوئے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ دو ہفتے کے نہایت کامیاب دورۂ جاپان کے بعد انڈونیشیا کے لئے روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

جاپان میں رمضان المبارک اور عید الفطر

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے مبلغ انچارج جاپانی مشن

جاپان میں امسال رمضان کا آغاز ۳ جولائی سے ہوا۔ رمضان کے آغاز سے قبل ایک خصوصی سرکلر کے ذریعہ سب احباب جماعت کو رمضان کی تفصیل سے آگاہ کیا گیا نیز سحری و افطاری کے اوقات کا چارٹ بھی ارسال کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احباب جماعت نے دوران رمضان روزوں کا اہتمام کرنے کے علاوہ رمضان المبارک کی دیگر عبادات بجا لانے کا بھی بہت اہتمام کیا۔ رمضان کے دوران امسال پانچ جمعہ کے دن تھے۔ تین مواقع پر برادرم مکرم منظور احمد صاحب منیب نے اور دو موقعوں پر خاکسار نے خطبات جمعہ دیئے اور رمضان کی برکات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ رمضان المبارک میں خاص طور پر قرآن مجید کے درس کا اہتمام کیا گیا چنانچہ ہر جمعہ کو نماز عصر کے بعد درس قرآن مجید دیا جاتا رہا۔ دو موقعوں پر مکرم منظور صاحب اور تین مواقع پر خاکسار نے یہ درس دیا۔ احباب ان درسوں میں بہت شوق اور اہتمام سے شرکت کرتے رہے۔

۸ رمضان المبارک بروز جمعہ مشن ہاؤس میں اجتماعی رنگ میں افطاری اور کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ سب احباب نے اس میں شرکت کی۔ انفرادی طور پر بھی احباب نے دوستوں کے لئے افطاری کا اہتمام مختلف دنوں میں کیا۔ آخری عشرہ میں ایک دوست کو اعتکاف کرنے کی بھی توفیق ملی۔ ۳۱ جولائی کو دوپہر کے وقت جاپان میں سورج گرہن ہوا۔ اس مناسبت سے سنت نبوی کی اقتداء میں باجماعت نماز کسوف مشن ہاؤس میں ادا کی گئی جس میں چند دوستوں نے شرکت کی جاپان میں نماز کسوف باجماعت ادا کئے جانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

رمضان المبارک کے بخیر و خوبی مکمل ہو جانے پر یکم اگست ۱۹۸۱ء کو عید الفطر کا اہتمام کیا گیا۔ نماز جمعہ صبح ۹ بجے مشن ہاؤس ٹوکیو میں ادا کی گئی جس میں سب احباب نے بہت اہتمام سے شرکت کی۔ تین ایسے دوست بھی موجود تھے جو ابھی ہماری جماعت میں شامل نہیں۔ نماز عید پڑھانے کے بعد خاکسار نے مختصر خطبہ دیا جس میں اس بات پر خاص طور پر زیادہ زور دیا کہ آج کے دن کی خوشی کا اہتمام کرتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو یہ سوچنا چاہیئے کہ اس نے رمضان المبارک کی عبادات کا حق کس حد تک ادا کیا ہے اور کیا واقعی اس کی عید، حقیقی خوشی کی آئینہ دار ہے یا نہیں۔ خطبہ کی ابتداء میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصول ہونے والا عید مبارک کا دعائیہ برقی پیغام سب دوستوں کو سنایا جس میں حضور نے فرمایا تھا:

"السلام علیکم۔ میری طرف سے جماعت کے سب احباب کو عید مبارک پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے اور سب پر رحم کرے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر قربان کرنے کی توفیق دے۔ خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمارے ساتھ ہو اور وہی ہمارا معین و مددگار ہو اور اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں ہماری سب کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار کر دے آمین"

اجتماعی دعا کے بعد سب دوستوں نے باہم معانقہ کر کے دوستوں کو دلی عید مبارک پیش کی پھر مشن ہذا کی طرف سے عید پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا اس میں شرکت کی۔ اسی روز دوپہر کو پاکستان کے سفارت خانہ میں بھی عید کی مناسبت سے ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا اس میں سب پاکستانی مدعو تھے چنانچہ اکثر دوستوں نے اس میں بھی شرکت کی۔ سفیر پاکستانی اور دیگر پاکستانیوں سے ملاقات کی۔

عید سے اگلا دن اتوار تھا۔ رخصت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عید الفطر کی خوشی کے تسلسل میں اجتماعی رنگ میں ایک تفریحی پکنک کا اہتمام مشن ہذا کی طرف سے کیا گیا۔ ۱۲ دوستوں نے اس میں شرکت کی۔ ٹوکیو کے نواح میں HAKONE کے خوبصورت علاقہ میں تفریحی پکنک کا پروگرام بہت کامیاب اور خوشکن ثابت ہوا۔

انتظامات کے سلسلہ میں مکرم منظور احمد صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب زاہد اور مکرم شاہد رضوان خان صاحب نے خاص طور پر بہت ہمت سے کام کیا۔ پکنک کے دوران ایک خوبصورت پارک میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کرنے کا موقع ملا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آٹھویں مرحلہ کے پانچ ماہ گزر گئے!

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ جاری ہے۔ پانچ ماہ گزر چکے ہیں چھٹا جاری ہے۔ کیا تمام امراء "عالمگیر جماعت احمدیہ" نے اس بات کا جائزہ لے لیا ہے کہ وہ تدریجی بجٹ پورا کر چکے ہیں۔ اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو فوری توجہ فرمائیے۔ مرکز کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اپنا قدم آگے بڑھائیے!

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نمائش کا اہتمام ہوگا۔ مجالس اس نمائش کو مفید اور کامیاب بنانے کے لئے خصوصی تعاون فرمائیں۔ خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی خوب صورت اشیاء اجتماع سے قبل مرکز میں بھجوائیں۔

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استاذی المکرم

ڈاکٹر محمد دین صاحب

آف وہاڑی

مکرم ڈاکٹر میجر محمد اسحاق صاحب بقاپوری ۱۰۲ - ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۹۳۸ء میں مَیں نے امرتسر میں میڈیکل کالج میں داخلہ لیا - مکرم برادرم حافظ مسعود احمد صاحب نے بھی اسی سال میرے ساتھ ہی کالج میں داخلہ لیا تھا - وہاں میں نے ایک جوان شخصیت دیکھی عمر یہی کوئی ۳۰/۲۵ سال ہوگی - پہلوانی جسم کوٹ پتلون میں ملبوس قد تقریباً ۵ فٹ ۸ انچ چھوٹی چھوٹی پوری ڈاڑھی جس کے سیاہ بال کچھ سنہری مائل تھے - مسکراتا چہرہ - جہاں سے گزریں السلام علیکم کی آواز آ جائے - داخلہ کے بعد فزیالوجی کی پہلی کلاس میں وہ پھر دکھائی دیئے ہم طالب علم لیکچرار کے انتظار میں تھے - دروازہ کھلا اور وہی پُراثر شخصیت اندر داخل ہوئی انگریز کا زمانہ تھا انگریزیت ہر جگہ اور ہر مقام پر موجود تھی مگر وہ کلاس میں داخل ہوئے مسکراتا چہرہ اور السلام علیکم کہہ کر لیکچر دینے کے مقام پر چلے گئے - مسکراتے چہرہ سے لیکچر دیا - لیکچر کیا تھا پڑھانے کی طرز ہی ایسی تھی کہ وہیں پر پہلا سبق پورا یاد ہوگیا - یہ تھے حضرت استاذی المکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب جو کہ مکرم برادرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے سگے تایا کے لڑکے اور ساتھ ہی سگے خالو بھی تھے - میڈیکل کالج میں شعبہ فزیالوجی میں سینیئر ڈیمانسٹریٹر تھے ہر دلعزیز اتنے کہ جہاں جاتے طالبعلم انکو السلام علیکم کہتے نہ تھکتے تھے - انکو میں نے گڈ مارننگ یا نمستے وغیرہ کہتے نہیں سُنا - جواب میں ہمیشہ وعلیکم السلام ہی کہا - سکول میگزین کے بھی رکن تھے اور کھیلوں کے میدان میں بھی اعلیٰ رکن کی حیثیت سے ہی دیکھے جاتے - کیا طالب علم اور کیا عملہ کے ارکان اور کیا پروفیسر اور کیا لیکچرار سب ہی انکو احترام کی ہی نگاہ سے دیکھتے تھے -

۲ - امرتسر میں شریف پورہ کی اضافی بستی میں رہائش پذیر تھے - اس وقت تک آپ کے تین صاحبزادے تھے حفیظ میاں کچھ کمزور جسم کے مالک تھے اور گلی کے لڑکوں سے پٹ جاتے تھے - لیکن لطیف میاں ٹھوس جسم کے مالک تھے اور گلی کے لڑکے ان کو پیپیاں کہتے تھے - حفیظ صاحب بدلہ پیپیاں خوب لیتے تھے - کیا مجال گلی کا لڑکا چھوٹا ہو یا بڑا پیپیاں کے سامنے ٹھہر جائے - شام کی نماز مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب (ڈاکٹر حیوانات) کے ہاں ہوتی تھی اور وہاں حضرت استاذی المکرم سے بھی ملاقات ہوتی تھی -

ہنس مکھ جب بھی بات کریں نپی تلی اور وزن دار - کوئی کسی سے ناراض نہیں - بلکہ ناراضگیوں کو مٹانے والے - اپنے محلہ میں عزت دار تھے - ہر کوئی ان کی تعظیم و تکریم کرتا - انکی وجہ سے احمدیت کی مخالفت بھی بہت کم تھی ورنہ شریف پورہ مخالفت کا ایک گڑھ جانا جاتا تھا - کچھ عرصہ بعد حضرت استاذی المکرم کی تبدیلی امرتسر سے باہر ہوگئی تو اکثر قادیان میں ملاقات ہوتی - بعد میں مَیں بھی فوج میں چلا گیا اور ملاقات کا سلسلہ کچھ عرصہ کے لئے منقطع سا ہو کر رہ گیا -

۳ - جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقع پر ایک عزیز نے بتایا کہ وہ ربوہ میں میڈیکل سٹور کی دوکان کرتے تھے مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ میں جلسہ کے ایام میں فارغ اوقات میں ان کی دوکان میں آکر بیٹھ جایا کروں کہ کچھ خدمت خلق ہو جاوے - ایک شام میں مریضوں کو دیکھنے میں مشغول تھا کہ ایک عمر رسیدہ بزرگ سفید سر سفید ڈاڑھی دو سانگھی نما پاجامہ - قمیص اور اوورکوٹ میں ملبوس اوپر دیہاتیوں کی طرز پر چادر لپیٹی ہوئی آ کر دوکان میں خاموشی سے بیٹھ گئے - فارغ ہو کر میں نے دریافت کیا کہ بزرگوار آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں - تو انہوں نے مسکرا کر ٹھیٹھ پنجابی میں کہا "بھلا پہچانو تو" بس ان کی آواز سن کر میں فوراً اٹھا ان کے پاس جا کر حضرت استاذی المکرم کہا اور ان کے گھٹنے چھوئے - حضرت نے مجھے سینے سے لگا لیا اور شفقت سے پیٹھ پر ہاتھ پھیرتے رہے - فرمایا آپ نے بہت جلد پہچان لیا عرض کیا حضرت آپ کی آواز کو کون بھولے - معلوم ہوا کہ نوکری کے دوران وہاڑی سرکاری ہسپتال میں تعیناتی ہوئی تو وہیں کے ہو کر رہ گئے - نوکری سے فراغت حاصل کی اور اپنی پریکٹس شروع کر دی - اپنا پرائیوٹ ہسپتال بھی بنایا - جہاں کہ ہر قسم کے اپریشن بھی کرتے تھے - وہاڑی ضلع بننے کے بعد وہاں امیر ضلع بھی رہے - میں کافی دیر تک ان کی صحبت سے مستفیض رہا اور وہ ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ مجھ سے رخصت ہوئے - بہت خوش تھے -

۴ - فوج سے فراغت کے کچھ عرصہ بعد ۱۹۷۳ء میں مَیں نے بورے والا میں پریکٹس شروع کی - انہی دنوں حضرت استاذی المکرم سے ملاقات کے لئے وہاڑی گیا اور اڈے سے ایک تانگہ میں بیٹھ گیا - وہاڑی میرے لئے نئی جگہ تھی - تانگہ والے سے کہا کہ بھئی ڈاکٹر محمد دین صاحب کے ہاں جانا ہے - نہ پتہ معلوم نہیں - کہنے لگا لو جی ڈاکٹر صاحب کو کون نہیں جانتا میں آپ کو انکے گھر چھوڑ آتا ہوں - رستہ میں باتیں کرنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب ہیں تو مرزائی لیکن اللہ نے انکے ہاتھ میں بہت شفاء رکھی ہے - بہت بڑے بڑے اپریشن کرتے ہیں -

میں مرزائی نہیں احمدی کہو -

تانگہ والا - اوجی کیا کریں - مولوی لوگ اسی نام سے بلاتے ہیں - بس جی جے تے مرزائی - اوجی احمدی لوگ ڈاکٹر صاحب جیسے ہی ہوتے ہیں پھر تو یہ لوگ بہت اچھے ہیں -

لیکن میں نے دریافت کیا - کیا ڈاکٹر صاحب کے پاس کافی مریض آتے ہیں؟ تو تانگے والے نے کہا! اوجی! مریضاں کا کیا کہنا - ڈاکٹر صاحب کو ویل (فرصت) نہیں ملتا - ڈاکٹر صاحب تے اللہ لوک ہے - باہر سے جو آوے اس کو کھانا بھی کھلاتے ہیں -

یہ تھے ایک آدمی کے تاثرات حضرت ڈاکٹر محمد دین صاحب کے متعلق - اور یہ تھے احمدیت کا ایک چلتا پھرتا نشان اور خاموش مبلغ - بلکہ بورے والا میں مَیں لوگوں سے کہا کرتا کہ اگر اس علاقہ میں چلتا پھرتا جنتی دیکھنا چاہتے ہو تو وہاڑی جاؤ -

۵ - یہ شاید اسی عقیدت اور احترام کا نتیجہ تھا کہ ۱۹۷۴ء میں جب جگہ جگہ فسادات ہوئے اور نقصانات ہوئے

وہاں وہاڑی

میں حضرت استاذی المکرم کی وجہ سے امن رہا اور یہ سب ان کی نیکیوں کا ہی صلہ تھا - میں نے سنا کہ غیر احمدی دیہاتی مقابلہ کے لئے تیار ہو گئے تھے ان کے دیہاتی مریض بھی تو ہسپتال میں زیر علاج تھے - حضرت استاذی المکرم بہت بلند اخلاق - نیک طینت تہجد گزار - باجماعت نماز کے عادی دعا گو - مستجاب الدعا بزرگ تھے اپنے پیشے کے لحاظ سے انکو خدمت خلق کا بہت موقع ملا اور انہوں نے ڈھیروں نیکیاں جمع کیں اور ثواب کمائے -

۶ - حضرت استاذی المکرم سے میری ملاقات پھر سرگودھا میں مکرم برادرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے بیٹے کی شادی پر ہوئی - بہت کمزور ہو چکے تھے - چلنا پھرنا مشکل ہو چکا تھا - لیکن چہرے کا تبسم وہی اور انداز گفتگو وہی - وہاڑی میں اپنے ہسپتال کا کام اپنے بیٹے حفیظ کے سپرد کر چکے تھے - اور خود اوپری دیکھ بھال ہی کرتے تھے - حفیظ اپریشنوں میں مدد کر کر کے خود بھی ماہر ہو چکے تھے - فرمایا وہاڑی میں ایک ڈاکٹر نے کہا کہ اسے اپریشن وغیرہ سکھا دیں تو میں نے حفیظ کو کہا کہ ان ڈاکٹر صاحب کو اپنے ساتھ اپریشن کمرہ میں لے جاؤ - سرگودھا میں شادی بیاہ کے موقع پر جب تک میں رہا مجھے اپنے قریب ہی رکھا اور خوب باتیں کرتے رہے - افسوس کہ یہ ہماری آخری ملاقات ثابت ہوئی اور حضرت استاذی المکرم ۱۰ اگست ۱۹۸۱ء کو وہاڑی میں وفات پا گئے -

انا للہ وانا الیہ راجعون -

جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی - حضرت استاذی المکرم پر اللہ تعالیٰ اپنی ہزار ہزار رحمتیں نازل فرماوے اور ان کی مغفرت فرماوے اور ان کے درجات جنت الفردوس میں بہت بلند فرماوے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے آمین -

---

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے - بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا -

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے - ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے -

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ فرمائیں - اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عند اللہ ماجور ہوں -

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام
تربیتی کلاسز و اجتماع

اوکاڑہ شہر

۵ جون بروز جمعۃ المبارک تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ مکرم نصیر احمد قمر صاحب مہتمم تجنید مرکزی نمائندہ نے اسمیں شرکت کی۔

اوکاڑہ کینٹ

۲۲ مئی بروز جمعۃ المبارک اوکاڑہ کینٹ میں تربیتی کلاس ہوئی۔ اطفال اور خدام کے علمی و ورزشی مقابلے ہوئے۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت مرکزی نمائندہ نے اس کلاس میں شرکت کی۔ آپ نے مجلس سوال و جواب میں ایک گھنٹہ تک خدام کے سوالات کے جواب دیئے۔ آخر میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی تقریر کی۔

اجتماع ضلع گوجرانوالہ

۱۵ مئی بروز جمعہ وزیر آباد میں ضلع گوجرانوالہ کا اجتماع ہوا مکرم امیر ضلع، مربی صاحب ضلع، اور مکرم نصر اللہ ناصر صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے شرکت کی مرکز سے مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس کلاس میں شمولیت فرمائی۔ اور خدام و اطفال سے خطاب فرمایا۔

۱۱-۳ ضلع ساہیوال

۲۹ مئی بروز جمعہ مجلس چک ۱۱-۳ کی تربیتی منعقد ہوئی۔ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں استاذ جامعہ احمدیہ مرکزی نمائندہ نے اسمیں شرکت کی۔

اجتماع ضلع ساہیوال

۱۱-۱۲ جون بروز جمعرات و جمعہ ساہیوال میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کا سالانہ اجتماع ہوا۔ مرکز سے جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم عبد الستار خان صاحب سابق مبلغ سپین، مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت تشریف لائے اور خدام سے خطاب فرمایا مکرم حافظ صاحب نے خدام کے سوالات کے جواب بھی دیئے۔ مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب نے نماز عشاء کے بعد وی سی آر پروگرام میں حضور ایدہ اللہ کے دورہ گھانا و سپین کی فلم دکھائی۔ پروگرام کامیاب رہا۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

اجتماع ضلع پشاور

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع پشاور کا سالانہ اجتماع ۱۸، ۱۹ جون بروز جمعرات جمعہ پشاور شہر میں منعقد ہوا۔ مرکزی وفد میں جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم مولوی دوست محمد شاہد، مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت اور مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب تشریف لائے۔ مقررین حضرات نے مختلف اجلاسوں میں خطاب فرمایا اور احباب کے سوالات کے جواب دیئے۔ مرکزی نمائندگان کے علاوہ مکرم امیر صاحب ضلع پشاور مکرم مولوی چراغ دین صاحب مربی پشاور مکرم ہادی علی صاحب مربی پشاور اور مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب نے بھی خدام سے خطاب فرمایا۔ وی سی آر کا پروگرام دو جگہوں پر دکھایا گیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔

اجتماع ضلع ڈیرہ غازیخان

۲۵-۲۶ جون بروز جمعرات جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں مرکز سے جناب صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بنفس نفیس تشریف لائے۔ ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب اور مکرم شمیم پرویز صاحب قائد ضلع جھنگ آپ کے ہمرکاب تھے۔ صدر محترم نے خدام سے خطاب فرمایا۔ مکرم حافظ صاحب نے خدام کے سوالات کے جواب بھی دیئے اور مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب نے عشاء کے بعد وی سی آر کا پروگرام دکھایا۔ جو بہت شوق اور انہماک سے دیکھا گیا اور بعض غیر احمدی معززین نے بھی بہت پسند کیا۔

۷۶۔ ستوک گڑھ فیصل آباد

۵ جون بروز جمعۃ المبارک تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت مرکزی نمائندہ کے ساتھ مکرم قائد صاحب ضلع اور ضلعی عاملہ کے بعض ارکان تشریف لائے۔ اطفال نے جو یک رنگی وردیوں میں ملبوس تھے مرکزی نمائندہ کو سلامی دی۔ مکرم حافظ صاحب نے خطبہ جمعہ دینے کے بعد خدام سے خطاب فرمایا۔ یہ کلاس بہت کامیاب رہی

۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا

۲۵-۲۶ جون کو بروز جمعرات جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا میں تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ جمعرات کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ تشریف لائے آپ کے ساتھ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بھی تھے جنہوں نے تبلیغی سلائیڈز دکھائیں۔

دوسرے روز مرکز کے نمائندہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے خدام سے خطاب فرمایا اور غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے جواب بھی دیئے مجلس سوال و جواب بہت کامیاب رہی۔

گوکھوال ضلع فیصل آباد

۱۹ جون بروز جمعہ تربیتی کلاس ہوئی۔ مرکز سے مکرم ملک محبوب احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے شرکت کی۔

بدوملہی ضلع سیالکوٹ

۲۶ جون بروز جمعۃ المبارک بدوملہی میں تربیتی کلاس ہوئی۔ مرکز سے مکرم عبد الستار خان صاحب سابق مبلغ سپین نمائندہ کے طور پر تشریف لائے اور خدام سے خطاب فرمایا۔

گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد

۱۹ جون کو تربیتی کلاس ہوئی۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ مرکز سے تشریف لائے اور خطاب فرمایا۔ آپ نے تبلیغی سلائیڈز بھی دکھائیں۔ کافی غیر از جماعت دوست بھی اس پروگرام میں شریک ہوئے۔

ضلع سیالکوٹ میں وی سی آر کا پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ضلع سیالکوٹ کی تین مجالس میں وی سی آر کا نہایت دلچسپ پروگرام دکھایا گیا۔

۷ اگست جمعرات مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب مکرم مفتی احمد صادق صاحب اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت صاحب مرکز سے تشریف لائے۔ عشاء کے بعد مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نے خطاب فرمایا اور مکرم مفتی احمد صادق صاحب نے وی سی آر کی فلم دکھائی۔ جس میں گھانا اور اسپین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان دورہ سے متعلق تھی۔

۸ اگست کو بعد نماز جمعہ یہ پروگرام سمبڑیال میں احباب و خواتین کو دکھایا گیا اور اسی روز بعد نماز مغرب وزیر آباد میں محترم میاں غلام احمد صاحب کے مکان کے وسیع صحن میں احباب اور خواتین کو یہ پروگرام دکھایا گیا۔ غیر از جماعت احباب نے بھی یہ پروگرام دلچسپی سے دیکھا۔

رجوعہ ضلع گجرات

۴، ۵ اگست کو رجوعہ ضلع گجرات میں تربیتی کلاس ہوئی۔ مرکز سلسلہ سے مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب استاذ جامعہ احمدیہ بطور مرکزی نمائندہ تشریف لائے اور خدام سے خطاب فرمایا اور ان کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔

کوٹلی افغاناں ضلع گجرات

حلقہ دار الاسلام کی چوتھی سالانہ تربیتی کلاس کوٹلی افغاناں میں ہوئی۔ ضلع گجرات کی کئی مجالس کے خدام نے کافی تعداد میں اس کلاس میں شرکت کی۔ مرکز سے جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے تشریف لاکر مجلس عاملہ سے خطاب فرمایا۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے خدام سے سوالات کے جوابات دیئے اور مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے تبلیغی سلائیڈز دکھائیں یہ کلاس بہت کامیاب رہی۔

چک سکندر ضلع گجرات

۲۰، ۲۱ اگست بروز جمعرات جمعہ چک سکندر ضلع گجرات میں نہایت کامیاب تربیتی کلاس ہوئی۔ مرکز سلسلہ سے مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت اور مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب نے اس کلاس میں شرکت کی۔ اور خدام سے خطاب فرمایا۔ مجلس سوال و جواب بھی ہوئی رات کے جلسہ میں غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

چنیوٹ جھنگ

۲۱ اگست بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کی سالانہ تربیتی کلاس ہوئی۔ مرکز سے مکرم مفتی احمد صادق صاحب۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے شرکت کی۔

لالیاں جھنگ

۲۱ اگست بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ لالیاں کی تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں مکرم مرزا محمد افضل صاحب نے شرکت کی۔

مغلپورہ لاہور

۲۱ تا ۲۸ اگست مجلس مغلپورہ لاہور نے ہفتہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی۔ ۲۸ اگست کو اختتامی اجلاس میں مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شرکت فرمائی۔ یہ کلاس بہت مفید اور کامیاب رہی۔

۲۷ اگست جمعرات کو امیر صاحب لاہور کے زیر صدارت تربیتی تقاریر ہوئیں۔ مجلس سوال و جواب بھی ہوئی۔ عاملہ کا اجلاس بھی ہوا۔

سالانہ اجتماع ضلع سیالکوٹ

۲۸ اگست بروز جمعۃ المبارک بدوملہی میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ مرکز سے مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب اور مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب تشریف لائے ۲۷ اگست جمعرات کی شام بدوملہی میں مکرم ایوبی صاحب نے وی سی آر کا پروگرام دکھایا جس میں حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایدہ اللہ تعالےٰ کے کامیاب دورہ گھانا و سپین کی فلم دکھائی محترم مولوی غلام باری سیف صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی اور خدام سے خطاب فرمایا۔

۲۸ اگست جمعہ کی شام کو کلاسوالہ میں وی سی آر کا پروگرام دکھایا گیا۔ جملہ پروگرام کامیاب رہے۔

ضلع بہاولنگر

۲۸ اگست بروز جمعہ و ہفتہ ۶۶ افراد میں ضلع بہاولنگر کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جس میں بہاولپور کی بھی سات مجالس نے شرکت کی۔ کل حاضری قریباً ۱۱۰۰ تھی۔ غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوتے رہے۔ مرکز سلسلہ سے جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محمود احمد صاحب تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب بھی آئے علماء کرام نے خدام سے خطاب فرمایا۔ مجلس سوال وجواب بھی نہایت کامیاب رہی۔ مکرم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے اختتامی خطاب اور صدر مجلس نے اختتامی خطاب فرمایا اور انعامات تقسیم فرمائے۔ علاوہ ازیں مکرم نذیر احمد خادم صاحب قائد ضلع نامر احمد صاحب مربی بہاولنگر نے بھی خطاب فرمایا۔ ضلع بہاولنگر اور ضلع بہاولپور کے مابین کبڈی کا میچ ہوا جو برابر رہا۔ اجتماع نہایت کامیاب رہا۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سلائیڈز کی نمائش

۲۵ اگست کو چاہ لڈیانہ کے ٹیوب ویل کے قریب وی سی آر پروگرام دکھایا گیا۔ اس پروگرام کے دکھانے کا اعلان تین قریبی دیہات میں ٹھٹھہ شیرکا۔ چنڈ۔ ٹھٹھہ کوڑ پاندہ کی مساجد کے لاؤڈ سپیکروں پر کیا گیا۔ یہ پروگرام ۱½ بجے سے ۸½ بجے تک جاری رہا۔ حاضرین (مرد و زن) کی تعداد ۶۰۰ کے قریب تھی جن میں زیادہ تر غیر از جماعت احباب تھے۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی سے اس پروگرام کو دیکھا۔

(عبد المجیب مربی سلسلہ چاہ لڈیانہ)

اعلانِ دار القضاء

مکرم احسان الٰہی صاحب سکنہ اندرون لوہاری گیٹ نیا بازار کوچہ لیلیٰ مجنوں ۳۱۶۲/۵ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم رحمت الٰہی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲/۲ دار الیمن رقبہ ایک کنال میں سے ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام ہے۔ والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں ۵ مرلہ اپنی لڑکی محمودہ بیگم صاحبہ کے نام کر گئے تھے۔ اب پانچ مرلہ بقیہ میرا حصہ بنتا ہے۔

استدعا ہے کہ ۵ مرلہ نعیمہ خاتون صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء)

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں بھرپور حصہ لینے کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

سپاسِ تعزیت

خاکسار کے والد بزرگوار محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری آف گنج مغلپورہ لاہور سابق زعیم انصار اللہ حلقہ گنج مغلپورہ کی وفات پر اعزہ و احباب نے بذریعہ خطوط تار اور خود تشریف لا کر جس خلوص اور شفقت سے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے اس سے ہمیں بڑی ڈھارس بندھی ہے۔ اسی طرح مجالس خدام الاحمدیہ قیادت ضلع قصور۔ قیادت ضلع لاہور۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی مغلپورہ۔ قیادت بہاولنگر اور اراکین عاملہ مجلس مرکزیہ نے اپنی قرار دادوں کے ذریعہ جس رنگ میں اور جن الفاظ کے ساتھ اظہار تعزیت فرمایا خاکسار اس تحریر کے ذریعہ اپنی ضعف العمر والدہ اور اپنے عزیز بھائیوں کی طرف سے تمام احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ خاکسار فرداً فرداً سب دوستوں اور مجالس خدام الاحمدیہ کو جواب لکھ رہا ہے شکریہ کے ان الفاظ کے بعد خاکسار ایک بار پھر احبابِ جماعت سے التماس کرتا ہے کہ ہم سب اہلِ خانہ اور دیگر لواحقین کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالےٰ ہمیں والد بزرگوار کے پاک نمونہ کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

(نور الحق مظہر گنج مغلپورہ لاہور)

دعائے مغفرت

(۱) میرے بڑے بہنوئی مکرم فضل کریم صاحب پراچہ ساکن بھیرہ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۸۱ء کو سرگودھا میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین لڑکیاں چھوڑی ہیں ان کی تدفین ان کے آبائی قبرستان بھیرہ میں عمل میں آئی۔ مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خاندان حضرت اقدس سے سچی عقیدت رکھتے تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے ان کے درجات بلند کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین!

(ناصرہ بیگم (اہلیہ محترم مسعود احمد صاحب خورشید) نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی)

(۲) محترم برادرم عبد العزیز زرگر ولد احمد دین صاحب زرگر مرحوم آف کالا گوجراں فالج کے حملہ سے دو دن تک سنٹرل ہسپتال جہلم میں علیل رہنے کے بعد بقضائے الٰہی ۲۲ اگست کی رات وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم مخلص احمدی اور نہایت خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے سلسلہ کا جو نمائندہ بھی آتا اس سے پورا تعاون کرتے۔ احباب مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(صوبیدار عبد الرزاق خان زرگر۔ مغربی محلہ کالا گوجراں ضلع جہلم)

درخواست ہائے دعا

(۱) میں اور میری اہلیہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے متواتر بیمار چلے آ رہے ہیں۔ نیز میرا بیٹا عزیزم نعمان رشید محمد خان سیکنڈ آفیسر یو بی ایل جام پور بھی عموماً بیمار رہتا ہے اور پریشان حال ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم تینوں کو اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے اور میرے بیٹے کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے

(سلطان محمد خان لودھی۔ زنانہ کالج روڈ فیصل کالونی بہاولپور)

(۲) ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری غلام محمد صاحب کاہلوں آج کل بیمار ہیں۔ ان کی بیماری پیچیدہ ہو گئی ہے باوجود علاج معالجہ کے آرام نہیں آیا ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (محمد شریف میانوالی خالانوالی ضلع سیالکوٹ)

(۳) میرا بیٹا پیدائش کے بعد سے ہی بیمار ہے۔ جسم میں خون کی بیحد کمی ہے۔ اب بھی زیادہ بیمار ہے۔ احباب سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد اسماعیل ملتانی دار العلوم شرقی ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ـــــ ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ ـــ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بہاولپور شہر کا ہنگامی اجلاس آج مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۸۱ء کو زیر صدارت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب قائمقام صدر جماعت احمدیہ بہاولپور منعقد ہوا جس میں مکرم جناب حافظ عبدالحفیظ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم فجی کی اچانک وفات حسرت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اجلاس میں یہ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو (جو سلسلہ کی خدمت کے دوران دیار غیر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے) اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور مغفرت فرماوے اور درجات بلند فرماوے آمین۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اس اجلاس میں مجلس عاملہ کے تمام اراکین ملک عبدالحفیظ صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور بچگان ملک کریم بخش صاحب اعوان، ملک عبدالرشید صاحب اعوان، ملک عبداللطیف صاحب اعوان، ملک عبدالمجید صاحب اعوان اور دیگر اہل خانہ اور اسی طرح مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مبلغ سلسلہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ان سب کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

(ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ۔ بہاولپور)

شکریۂ احباب

وسط جولائی میں مکرم میاں عبدالحلیم صاحب (جو میری بیوی کے بھائی اور میرے ماموں زاد بھائی کے بیٹے۔ گویا میرے بھتیجے تھے اور ساتھ ہی میری ہمشیرہ کے داماد بھی تھے) نوجوانی کے عالم میں ہی ایک حادثہ کا شکار ہو کر اپنے مولا کو جا ملے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

پاکستان سے وہ اپنے کاروبار کے سلسلہ میں عراق پہنچے ہی تھے کہ دیار غیر میں اچانک کار کے حادثہ میں شہید ہو گئے۔ جنازہ تقریباً ۱۷ دن کے بعد ربوہ پہنچا اور ۳۱ جولائی کو قطعہ شہداء میں مدفون ہوئے۔

پیارا عبدالحلیم مرحوم نہایت نیک نوجوان تھا۔ صحیح معنوں میں نیکوں کی اولاد۔ ان کے دادا۔ محترم میاں فیض احمد صاحب آف جموں۔ حضرت اقدس کے اولین صحابہ میں سے تھے۔ اسی طرح ان کے والد مرحوم میاں عبدالرحمٰن صاحب نے گویا احمدیت اور احمدیت کی تبلیغ ورثہ میں پائی۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے۔ صالح اور ہر دل عزیز اور بے ضرر انسان تھے۔ ان کی وفات ہمارے سارے خاندان کے لئے بہت ہی دکھ اور افسوس کا باعث ہوئی۔ مرحوم کے سبھی غیر از جماعت اعزہ سمیت رشتہ دار حادثہ کی خبر پاتے ہی اس کی تدفین تک ربوہ میں موجود رہے۔ مرحوم نے ایک بچی قریباً آٹھ سال اور ایک بچہ عرفان بعمر ۴ سال اپنی نوجوان سوگوار بیوی (جو میری بھانجی ہیں) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

بہت سے عزیزوں اور دوستوں نے عزیز مرحوم کی وفات پر خاکسار کو تعزیت کے خطوط لکھ کر میرے غم کو ہلکا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضل سے پسماندگان کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

(میاں محمد ابراہیم قائمقام مشنری انچارج۔ امریکہ)

قائدین اضلاع و ناظمین تجنید خدام الاحمدیہ

کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ کرم اپنے ضلع کی جملہ مجالس کی تجنید خدام مکمل کروا کے جلد مرکز میں بھجوائیں۔ فجزاکم اللہ

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اوقات کار

کیور ہومیڈلسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۰۶/۶۰۰

صبح ۷½ بجے تا ۱ بجے دوپہر — شام ۴ بجے تا ۷½ بجے رات

ناغہ بروز جمعہ

— مینیجر —

سی۔ ایم سی

نصرت انڈسٹریل سکول میں ڈپلومہ کلاس کا داخلہ

ڈپلومہ حاصل کرنے والی لڑکیوں کے لیے بورڈ کی تاریخ کے مطابق داخلہ پہلی ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ جو بچیاں ڈپلومہ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ جلد از جلد تشریف لائیں۔

سپیشل کلاس کے لیے داخلہ ہر وقت جاری ہے۔

ہیڈ مسٹرس
نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ

سالانہ اجتماع اطفال پر
خوراک کا انتظام

بیرونی مجالس سے تشریف لانے والے اطفال کا ناشتہ اور کھانے کا انتظام مجلس مرکزیہ کرے گی۔

لیکن ہر طفل کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ساتھ ایک عدد پلیٹ اور گلاس لائے۔ ناظمین اطفال اپنی مجالس کے لیے بالٹیاں اور سالن ڈالنے کے چمچ ضرور ہمراہ لائیں۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

مسجد جماعت احمدیہ اسلام آباد کیلئے خادم مسجد کی ضرورت

جماعت احمدیہ اسلام آباد کی مرکزی مسجد کے لیے ایک اچھی صحت رکھنے والے خادم کی ضرورت ہے۔ مخلص احباب جو خدمت کا شوق رکھتے ہوں مقامی صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد مکان نمبر ۱۴ گلی نمبر ۵۱ شالیمار ۴/۷ اسلام آباد کو درخواست ارسال فرماویں اور کم از کم قابل قبول ماہانہ مشاہرہ بھی درج فرماویں۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اپنے بچوں کو سلسلہ کی تاریخ ساز کارگذاری سے واقف رکھنے کے لیے انہیں ماہنامہ تحریک جدید کا مطالعہ کرنے کی عادت ڈالیے۔ اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ یہ ماہنامہ ان کے نام جاری کروا دیجئے ڈاک کے ذریعہ پرچہ ملنے سے انہیں اپنی شخصیت پر اعتماد پیدا ہوگا اور وہ اس پرچہ میں اور اس میں شائع ہونے والی جماعتوں کی کارگذاری میں زیادہ دلچسپی لینے لگیں گے۔ اس کا چندہ سالانہ صرف پانچ روپے ہے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

اعلان تعطیل

مورخہ ۶ ستمبر کو یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ادارہ الفضل کے دفاتر بند رہیں گے لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴